GUIDELINE MANUAL FOR CAPSTONE PROJECT
BS Islamic Studies with specialization in Quran and Tafseer

رہنما مینویل برائے کیپسٹون/ تحقیقی پروجیکٹ

بی ایس اسلامیات (قرآن و تفسیر)

AIOU Course Codes:4937

شعبہ قرآن و تفسیر

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

بی ایس اسلامیات (قرآن و تفسیر) کے طلبہ کی رہنمائی کے لیے کیپ اسٹون پروجیکٹ/ تحقیقی منصوبے کا ٹیمپلیٹ

بی ایس پروگرام میں بنیادی اور اعلیٰ سطح کے کورسز مکمل کرنے کے بعد، طلبہ کے لیے **کیپ اسٹون پروجیکٹ** (Capstone Project) مکمل کرنا لازمی ہے۔ آخری سمسٹر کا یہ پروجیکٹ طلبہ کو آزادانہ تحقیق یا مسائل کے حل کے ذریعے اپنے نظریاتی علم کو حقیقی دنیا کے مسائل پر لاگو کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ پروجیکٹ تعلیمی سیکھنے اور صنعت یا مزید تعلیمی تحقیق کے لیے درکار پیشہ ورانہ مہارتوں کے درمیان ایک پل کا کام کرتا ہے۔

کیپ اسٹون پروجیکٹ کے مقاصد

کیپ اسٹون پروجیکٹ کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- کثیر الجہتی (Multidisciplinary) علم اور مہارتوں کو یکجا کرنا۔
- تحقیقی طریقوں کو حقیقی یا فرضی کاروباری/مالیاتی مسائل پر لاگو کرنا۔
- طلبہ کی تجزیاتی، ابلاغی اور رپورٹ لکھنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا۔
- مسائل حل کرنے، تنقیدی سوچ اور فیصلہ سازی کی مہارتوں کو فروغ دینا۔
- جاب مارکیٹ یا پوسٹ گریجویٹ تعلیم کے لیے طالب علم کی تیاری کو مضبوط بنانا۔

پروجیکٹ کا تعارف اور طریقہ کار

یہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے بی ایس اسلامیات تخصص قرآن و تفسیر کے طلبہ کی رہنمائی کے لیے ایک لائحہ عمل ہے تاکہ وہ شعبہ اسلامیات شعبہ قرآن و تفسیر سے منظور شدہ فارمیٹ کے مطابق اپنا تحقیقی پروجیکٹ یا منصوبہ جمع کرواسکیں۔

بی ایس اسلامیات کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے، طلبہ کو کسی بھی منتخب یا دیے گئے موضوع پر **چھ ہفتوں** (مجوزہ وقت) کے اندر ریسرچ پروجیکٹ لکھنا ہوگا۔ یہ تحقیقی منصوبہ طلبہ کو یہ سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ انسانی معاشرے میں پائے جانے والے اور درپیش مسائل اور موضوعات کو قرآن مجید، قرآنی علوم، تفاسیر، مطالعات قرآنی اور تعلیماتِ قرآنی کی روشنی میں تحقیقی پروجیکٹ کیسے تحریر کیا جاسکتا ہے۔

پروجیکٹ کی تکمیل کے بعد، طلبہ کو ریسرچ پروڈکٹ (مقالہ) کا ڈرافٹ شعبہ میں جمع کروانا ہوگا۔ اگر تحقیقی کام مقررہ معیار اور فارمیٹ کے مطابق نہ ہوا، تو طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے نگران (Supervisor) کے تبصروں کی روشنی میں اسے بہتر بنا کر دوبارہ جمع کروائیں۔ وہ طلبہ جو منظور شدہ تحقیقی مقالہ مکمل کریں گے، انہیں اس مضمون میں پاس تصور کیا جائے گا۔

تحقیقی موضوع کا انتخاب

طلبہ کو اپنے اختصاص (Specialization) سے متعلق موضوع تجویز کرنا چاہیے (مثلاً: قرآن مجید، قرآنی تعلیمات، قرآن مجید کی روشنی میں موجودہ انسانی اور معاشرتی مسائل پر تحقیق، علوم القرآن، تفسیر، اصولِ تفسیر اور تفسیری مناہج و موضوعات)۔

موضوع کا شعبہ سے منظور ہونا ضروری ہے اور اسے درج ذیل معیار پر پورا اترنا چاہیے:

1. بی ایس اسلامیات خاص طور پر قرآن و تفسیر پروگرام کے مقاصد سے ہم آہنگی۔
2. تحقیق کی گنجائش اور متعلقہ ذرائع (Resources) کی دستیابی۔

3. مقررہ وقت کے اندر تکمیل کا امکان (Feasibility) ۔

مجوزہ تحقیقی شعبہ جات

کسی بھی ایسے موضوع پر تحقیق جو علوم اسلامیہ کے دائرہ کار میں آتا ہو، جیسے کہ :

- قرآن و حدیث کے متون اور تعلیمات
- تفسیر اور اصولِ تفسیر
- قرآنی مطالعات
- قرآن تعلیمات کی روشنی میں موجودہ دور کے مسائل کا مطالعہ
- اسلامی مدارس وتنظیمات
- اسلامی نصابات اور مذہبی فکری رجحانات

طالب علم کا کردار اور ذمہ داریاں

طلبہ سے درج ذیل امور کی توقع کی جاتی ہے:

1. آزادانہ تحقیق یا فیلڈ ورک کرنا۔
2. تحقیقی اخلاقیات اور علمی دیانت داری (Academic Integrity) کی پاسداری کرنا۔
3. اپنے مقرر کردہ نگران (Supervisor) سے باقاعدہ رابطہ رکھنا۔
4. کام کو دی گئی ڈیڈ لائنز اور ہدایات کے مطابق جمع کروانا۔
5. سنجیدگی، کام کی اصلیت (Originality) اور علمی نظم وضبط کا مظاہرہ کرنا۔

الفاظ کی حد:

- کیپ اسٹون ریسرچ پروجیکٹ **4000 سے 6000** ٹائپ شدہ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے (ضمیمہ جات کے علاوہ)۔
- تحریر کے معیار، خاص طور پر خیال کی وسعت، تنقیدی تجزیہ اور مدلل جواز کو ترجیح دی جائے گی۔
- سرقہ (Plagiarism) کے بارے میں پالیسی پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ **مماثلت کا انڈیکس** (Similarity Index) **19%** سے کم ہونا چاہیے۔
- دیگر شعبہ جات کے تمام پروگرامز کی طرح بی ایس علوم اسلامیہ طلبہ بھی ***شکاگو مینول/ترابین*** **(Shicago Manual/Turabian)** کے طریقہ کار کو اپناتے ہوئے اپنے پروجیکٹس تحریر کریں گے۔

تحقیقی منصوبے کے اہم اجزاء

تحقیقی منصوبہ ان تین اہم حصوں پر مشتمل ہونا چاہیے:

1. تحقیق/پروجیکٹ کے خیال کا تعارف۔
2. آپریشنل پلان (طریقہ کار)۔
3. تقسیم/اشاعت کا منصوبہ۔

عمومی ہدایات اور محکمانہ طریقہ کار

1. شعبہ کے ساتھ کورس کوڈ رجسٹر کروائیں۔
2. سمسٹر کے آغاز میں ایک آن لائن اورینٹیشن ورکشاپ جو کے ایل ایم ایس پورٹل پر منعقد کی جائے گی جس میں مقاصد، ڈھانچے، اخلاقیات اور رپورٹ نویسی کے بارے میں بتایا جائے گا۔
3. اخلاقی معیارات پر عمل کریں؛ 19% سے زیادہ مماثلت (Similarity) کی صورت میں پروجیکٹ مسترد کیا جاسکتا ہے۔
4. اپنے سپروائزر کے ساتھ تحقیقی موضوع پر تبادلہ خیال کریں۔
5. ریسرچ پروپوزل (خاکہ) سپروائزر کے دستخط شدہ فارم کے ساتھ شعبہ قرآن و تفسیر میں جمع کروائیں۔
6. جمع کرایا گیا خاکہ منظوری کے لیے شعبہ میں جانچا جائے گا۔
7. منظور شدہ منصوبے کا پہلا ڈرافٹ جمع کروائیں۔
8. شعبہ کے ریویورز کی جانب سے دی گئی اصلاحات اور تجاویز کو شامل کریں۔
9. موضوع کی منظوری پر شعبہ ایک فیکلٹی سپروائزر مقرر کرے گا جو پورے پروجیکٹ میں رہنمائی کرے گا۔
10. حتمی کاپی جمع کروائیں، جس کی جانچ رپورٹ کے معیار، اصلیت، تجزیہ کی گہرائی اور فارمیٹ کی بنیاد پر ہو گی۔
11. پاسنگ مارکس **100 میں سے 50** ہیں۔ ناکامی کی صورت میں دوبارہ داخلہ (Re-enrolment) لینا ہوگا۔
12. جانچ پڑتال سپروائزر یا ٹیوٹرز کریں گے۔
13. فیلڈ وزٹ یا ڈیٹا اکٹھا کرنے کے اخراجات کی ذمہ داری یونیورسٹی پر نہیں ہو گی۔

فارمیٹنگ کی ہدایات: (Formatting Guidelines)

- **زبان**: پروجیکٹ تین زبانوں: **اردو**، عربی یا انگریزی میں سے کسی بھی زبان میں تحریر کیا جاسکتا ہے۔
- **فہرست مضامین**: ایم ایس ورڈ کا 'Auto Table of Contents' فیچر استعمال کریں۔

- **کاغذ** A4 :سائز۔
- **فونٹ :** جمیل نوری نستعلیق (اردو کے لیے) Times New Roman / (انگریزی کے لیے) اور عربی کے لیے Traditional Arabic/Sakkal Majalla استعمال کریں۔
- **فونٹ سائز :** مقالہ اردو یا عربی میں ہو تو : متن کے لیے **16**، ذیلی سرخیوں کے لیے **18**، اور بنیادی سرخیوں کے لیے 20 استعمال کریں۔ انگریزی میں متن کے لیے فونٹ سائز 12 اور سرخیوں کے لیے فونٹ سائز 14 استعمال کریں۔
- **لائن سپیسنگ** Auto : (خودکار)۔
- **پیراگراف :** ہر پیراگراف کے بعد جگہ چھوڑیں اور متن کو 'Justified' رکھیں۔
- **حاشیہ :(Margins)** اوپر، نیچے اور دائیں طرف **1 انچ**، بائیں طرف **1.5 انچ**۔
- **جدول اور تصاویر :** جدول (Tables) کا نمبر اور عنوان اس کے اوپر لکھیں۔ تصاویر اور چارٹس کے لیے بھی یہی فارمیٹ اپنائیں۔
- **صفحہ نمبر :** ہر صفحے پر نمبر درج کریں اور صفحہ نمبر اپروجیکٹ کے پہلے باب سے شروع ہوگا۔
- **بائنڈنگ :** ابتدائی منصوبہ **اسپرل بائنڈنگ** (Spiral Binding) میں، جبکہ حتمی ڈرافٹ **ہارڈ بائنڈنگ میں** جمع کروانا ہوگا۔

کیپ اسٹون پروجیکٹ رپورٹ کے حصے (فہرست مضامین)

رپورٹ کی ترتیب درج ذیل صفحات کے مطابق ہونی چاہیے :

1. **سرورق** (Title Page)
2. **نگران کا سرٹیفکیٹ** (Supervisor's Certificate)
3. **ملخص/خلاصہ** (Abstract)
4. **اظہارِ تشکر** (Acknowledgement)
5. **جدول کی فہرست (اگر ضرورت ہو)**
6. **تصاویر/خاکوں کی فہرست (اگر ضرورت ہو)**
7. **باب اول: تعارف** (Introduction)
8. **باب دوم: متن/اصل تحقیق** (Main Body)
9. **باب سوم: حاصلِ بحث/اختتامیہ** (Conclusion)
10. **حوالہ جات: شکاگو مینویل اسٹائل: جیسے:**

Muhammad Aslam, *Research Methodology* (Lahore: Sang-e-Meel Publications, 2019), 45

خواجہ عبدالوحید، موضوعاتِ قرآن اور انسانی زندگی (اسلام آباد: ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، ط۔ا، ۱۹۸۹ء)، ۲۳۔

11. **کتابیات (Bibliography)**

12. **ضمیمہ - (Annexure) اگر کوئی ہو.**

رپورٹ کے مندرجات (کم از کم ضروریات)

تحقیقی رپورٹ میں درج ذیل حصوں کا ہونا لازمی ہے:

- **تعارف (زیادہ سے زیادہ 700 الفاظ)** : مسئلے کا پس منظر، مقاصد اور تحقیق کا دائرہ کار۔
- **مطالعہ ادب / لٹریچر ریویو (زیادہ سے زیادہ 1000 الفاظ)** : نظریاتی بنیاد اور ماضی میں اس موضوع پر ہونے والی تحقیقات۔
- **طریقہ کار (زیادہ سے زیادہ 800 الفاظ)** : تحقیق کی قسم، اوزار (Tools) اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کا طریقہ۔
- **تحقیق کی ترتیب و تجزیہ (1500 سے 2000 الفاظ)** : کیفیاتی تجزیہ (Qualitative Analysis) اور تشریح۔
- **نتائج اور تجاویز (600 سے 800 الفاظ)** : تحقیق کے نتائج، سفارشات اور پالیسی پر اثرات۔

تحقیقی ورک پلان (مجوزہ 6 ہفتے)

طلبہ اپنی تحقیق کے لیے درج ذیل شیڈول پر عمل کر سکتے ہیں:

وقت	سرگرمیاں
پہلا ہفتہ	اورینٹیشن سیشن، نگران سے مشاورت، مختلف لائبریریوں کا دورہ، متعلقہ مواد اور کتابیں جمع کرنا۔
دوسرا اور تیسرا ہفتہ	پروجیکٹ کے ہر پہلو کا مطالعہ، مقدمہ (Introduction) لکھنے کے لیے مواد کا خلاصہ بنانا، کمی بیشی دور کرنا اور ابتدائی ڈرافٹ لکھنا۔
چوتھا اور پانچواں ہفتہ	معلومات کا تنقیدی تجزیہ، رہ جانے والی معلومات شامل کرنا، سپروائزر کی ہدایات کی روشنی میں پروجیکٹ کی نظر ثانی اور درستی۔
چھٹا ہفتہ	تجزیہ مکمل کرنا، نتائجِ تحقیق، سفارشات اور فہارس مرتب کے ساتھ تحقیقی مقالے کو مکمل کرنا۔

کوآرڈینیٹر / رابطہ کار

ڈاکٹر محمد طیب خان

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن و تفسیر

051-9573251